سوال

اہل سنت والجماعت کے مسلک میں امید اور خوف کے پہلو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امید اور خوف کے بارے میں اہل سنت والجماعت کا کیا مذہب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں علماء کے مختلف اقوال ہیں کہ انسان امید کے پہلو کو مقدم قرار دے یا خوف کے پہلو کو۔ امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں : ''خوف اور امید کا پہلو ایک جیسا ہی ہونا چاہیے، خوف کا پہلو امید پر غالب ہو نہ امید کا پہلو خوف پر غالب ہو۔ '' اور انہی سے منقول ہے : ''اگر ان دونوں پہلوؤں میں سے کوئی ایک پہلو غالب آ جائے، تو بندہ ہلاک و برباد ہو جائے۔ '' کیونکہ اگر اس نے امید کے پہلو کو غالب کر دیا تو وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف ہو جائے گا اور اگر اس نے خوف کے پہلو کو غالب کر دیا تو وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی کا شکار ہو جائے گا۔

بعض علماء نے یہ کہا ہے : ''فعل طاعت کے وقت امید کا پہلو غالب ہونا چاہے اور ارادہ معصیت کے وقت خوف کا پہلو غالب ہونا چاہیے۔ کیونکہ بندہ جب طاعت کا کام کرے گا تو گویا کہ اس نے حسن ظن کے مطابق کام کیا، لہذا امید و آس یعنی قبولیت کا پہلو غالب ہونا چاہیے لیکن معصیت کے ارادے کے وقت خوف کا پہلو غالب ہونا چاہیے تاکہ انسان سرے سے معصیت کا ارتکاب ہی نہ کرے۔

کچھ دوسرے لوگوں نے یہ کہا ہے : ''تندرست آدمی کے لیے خوف کا پہلو اور مریض کے لیے امید کا پہلو غالب ہونا چاہیے۔ '' کیونکہ تندرست آدمی پر جب خوف کا پہلو غالب ہو گا تو وہ اسے معصیت سے بچائے گا اور مریض پر جب امید کا پہلو غالب ہو گا تو وہ اللہ تعالیٰ سے حسن ظن کے ساتھ ملاقات کرے گا۔

میری رائے یہ ہے کہ اس مسئلے میں مختلف حالات میں صورت حال مختلف ہوتی ہے۔ غلبہ خوف کے وقت جب اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونے کا اندیشہ ہو تو اس کے لیے اس اندیشے کو زائل کر دینا اور امید کے پہلو کو پیش نظر رکھنا واجب ہے اور امید کے پہلو کو غالب قرار دینے کی صورت میں جب اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف ہونے کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ خوف کے پہلو کو غالب کر دے۔ انسان درحقیقت خود اپنا معالج و طبیب ہے بشرطیکہ اس کا دل زندہ ہو اور جس شخص کا دل مردہ ہو اور وہ اپنے دل کا علاج کر سکتا ہو نہ اپنے دل کے حالات کا جائزہ لے سکتا ہو تو اسے کسی چیز کی پرواہ نہیں ہوتی وہ شتر بے مہار ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام](#)

عقائد کے مسائل : صفحہ63